



4920CH19

پروین شاکر

(1952 – 1994)

پروین شاکر اردو کی مشہور شاعرہ ہیں۔ اُن کی ولادت کراچی میں ہوئی۔ انھوں نے انگریزی میں ایم۔ اے۔ کر کے لسانیات اور بینک ایڈمنسٹریشن میں بھی ایم۔ اے۔ کیا۔ نو سال تک تدریس کے فرائض انجام دینے کے بعد پاکستان سول سروس جوائن کر کے کسٹم ڈپارٹمنٹ میں اعلیٰ عہدے پر فائز رہیں۔

ان کے کلام کا پہلا مجموعہ ”خوشبو“ 1976ء میں منظر عام پر آیا۔ اس کے بعد 1980ء میں ”صد برگ“، 1990ء میں ”خودکلامی“ اور ”افکار“ شائع ہوئے۔ 1996ء میں ”ماہِ تمام“ کے نام سے اُن کا کلیات شائع ہوا ہے۔

1990ء میں انھیں پاکستان کے اعلیٰ ترین اعزاز ”نشانِ امتیاز“ سے نوازا گیا۔ پروین شاکر کی شاعری نسوانی احساسات، کیفیات اور جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔



4920CH20

غزل

بارش ہوئی تو پھولوں کے تن چاک ہو گئے موسم کے ہاتھ بھیگ کے سفاک ہو گئے
 بادل کو کیا خبر ہے کہ بارش کی چاہ میں کیسے بلند و بالا شجر خاک ہو گئے
 جگنو کو دن کے وقت پرکھنے کی ضد کریں بچے ہمارے عہد کے چالاک ہو گئے
 لہر اُری ہے برف کی چادر ہٹا کے گھاس سورج کی شہ پہ تنکے بھی بے باک ہو گئے
 بستی میں جتنے آب گزیدہ تھے سب کے سب دریا کے رُخ بدلتے ہی تیراک ہو گئے
 جب بھی غریب شہر سے کچھ گفتگو ہوئی
 لہجے ہوئے شام کے منناک ہو گئے

پروین شاکر

سوالوں کے جواب لکھیے

1. مطالعے میں شاعرہ نے کیا بات کہنا چاہی ہے؟
2. درج ذیل تراکیب اضافی ہیں یا توصیفی؟
 غریب شہر، ہوئے شام
3. اس غزل کی خوبیاں بیان کیجیے۔